السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام خان محمد فوت ہوگیا اور یہ وارث چھوڑے : تین بیٹے، ایک بیٹی۔ شریعت محمدی کے مطابق مذکورہ ورثاء کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کی ملکیت میں سے کفن دفن کا خرچہ اور قرضہ وغیرہ ادا کرنے کے بعد باقی ملکیت کو 1 روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ 4 آنے 6 پائیاں ہر ایک بیٹے کو اور 2 آنے تین پائیاں ایک بیٹی کو ملیں گے۔ باقی 3 پائیوں کے سات 7 حصے کر کے ایک حصہ بیٹی کو اور دو دو حصے ہر ایک بیٹے کو دیئے جائیں گے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ ... النساء ١١

موجودہ فیصد اعشاریہ میں تقسیم یوں ہوگا

ترکہ 100

3 بیٹے عصبہ 85.72

1 بیٹی عصبہ 14.28

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 567

محدث فتویٰ